سوال

(413) بغیر اجازت موذن کے اذان کہنی درست نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کہتا ہے کہ بغیر اجازت موذن کے اذان کہنی درست نہیں ہے۔ چاہے وقت میں دیر ہوجائے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسے کہنے کی دلیل زید کے پاس کوئی نہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ امام کے ہوتے ہوئے امامت کوئی نہ کرائے موذن مقرر ہوتے ہوئے اذان کوئی نہ کہے۔ لیکن وقت پر کوئی موجود نہ ہو تو دوسرا کوئی شخص یہ کام کرلے۔ حدیث شریف میں آیا ہے خود آپ ﷺ کو خود کسی کام میں ایک دفعہ دیر ہوئی تو ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جماعت کرائی اور آپ دوسری رکعت میں اس کے پیچھے کھڑے ہوئیے۔ (جمادی الثانی 133514 ہجری)

تشریح

یہ واقعہ سفر کا ہے صبح کی نماز تھی۔ اور عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جماعت کرائی آپ ﷺ نے ایک رکعت اس کے پیچھے پڑھی۔ صحیح مسلم مشکواۃ ص53 ص54۔ ابو سعید شرف الدین دہلوی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01 ص593

محدث فتویٰ